cont

Cat by Ah

مُفید الانشاء

یعنی

زبانِ اُردو کے القاب و آداب و طرزِ تحریرِ خطوط و رقعات وغیرہ سکھانے کی کتاب

جسکو

پنڈت شیونرائن مرحوم ڈپٹی انسپکٹر مدارس لکھنؤ و منشی امین الدین صاحب انسپکٹر مدارس اُناؤ نے

مُرتب کیا

حسب الحکم جناب فیض مآب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک

مغربی و شمالی و اودھ

بار ہفتاد و ششم

بماہ اگست ۱۹۵۱ء

باہتمام بی۔ بی۔ کپور سپرنٹنڈنٹ

راجہ رام کمار پریس وارث

مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں چھپی

اور شائع ہوئی

قیمت ۴ر

مُفید الانشاءُ

پہلی فصل انشا کے بیان میں

اِنشا پڑھنے سے خطوں کا لکھنا اور پڑھنا آتا ہے خط تین قسم کے ہوتے ہیں ایک چھوٹے سے بڑے کو دوسرے بڑے سے چھوٹے کو اور تیسرے برابر والے کو اور ہمیشہ جب خط لکھنا ہو اُس وقت یہ خیال کر لینا چاہیئے کہ جسے خط لکھنا ہے وہ بڑا ہے یا برابر یا چھوٹا۔ جو شخص خط لکھتا ہے اُسے **کاتب** یا لکھنے والا کہتے ہیں اور جسے خط لکھا جاوے اُسے **مکتوب اِلَیہ** کہتے ہیں۔

چُھٹائی اور بڑائی اور برابری دو قسم کی ہوتی ہے ایک رشتہ داری اور محبت میں دوسری جبکہ رشتہ داری وغیرہ نہو مگر ملاقات اور جان پہچان یا دنیا کا کوئی کام اُس سے متعلق ہو۔ پس رشتہ داری میں تو چھٹائی بڑائی اور برابری سن و سال پر ہوگی اور ملاقات وغیرہ میں رتبہ اور مال اور کمال پر مثلاً کاتب کیسا ہی بڑے رتبہ کا ہو یا مالدار یا بڑا عالم و فاضل ہو مگر جب اپنے سے بڑے رشتہ دار کو لکھے گا تو ضرور بڑا اور بزرگ کر کے لکھے گا اور غیریت میں گو مکتوب الیہ عُمر میں

چھوٹا ہے۔ مگر رتبہ یا مال یا علم میں کاتب سے زیادہ ہے تو اُسے خواہ مخواہ بڑا کر کے لکھیں گے۔ اور اگر عمر میں کیسا ہی بڑا ہے مگر رتبہ وغیرہ میں کاتب سے کم ہے تو بڑا کر کے لکھنا کچھ ضرور نہ ہوگا۔

خط کے خاص ارکان یعنی حصے چار ہیں۔ اوّل القاب دوسرے آداب تیسرے مطلب چوتھے خاتمہ۔ القاب خط کے اُس حصے کو کہتے ہیں جس سے کہ خط شروع کیا جاوے اور مکتوب الیہ کا درجہ اور رُتبہ معلوم ہو اس میں چند لفظ مکتوب الیہ کی تعریف میں لکھے جاتے ہیں اور آخر میں کوئی دُعا کا کلمہ ہوتا ہے جیسے بڑے کو قبلہ و کعبۂ دوجہاں سلامت۔ چھوٹے کو۔ عزیز از جانِ من سلمہٗ۔ دوست کو۔ مہربانِ من سلامت۔

القاب کے اور مطلب کے پیشتر چند کلمے تعظیم یا اشتیاق ملاقات یا دعا کے آتے ہیں اور انھیں کو آداب کہتے ہیں۔ مثلاً "بندگی اور تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں،، یا "بعد دعا کے مُدعا یہ ہے"

مطلب وہ حصہ خط کا ہے جس لئے خط لکھا گیا ہے یعنی خواہ کسی امر کی اِطلاع میں ہو خواہ طلب میں ہو خواہ شکایت خواہ استفسار خواہ جو کچھ ہو۔

خاتمہ میں اول اپنے اور اپنے یہاں کے لوگوں کی طرف سے مکتوب الیہ کو اور اُس کے سوائے جن لوگوں کو بندگی۔ سلام۔ پالاگن۔ نیاز۔ دُعا وغیرہ کہلا بھیجنا منظور ہو لکھے اور بعد اُس کے کوئی لفظ دُعا یا بندگی کا لکھے جیسا آگے دیکھنے میں آوے گا۔

مطلب کے لکھنے میں چند باتوں کا لحاظ خاص کر ہونا چاہیئے۔ اوّل یہ کہ کل

عبارت میں کوئی بیکار لفظ ایسا نہو جس کو مطلب سے کچھ میل نہو دوسرے لفظ عام
فہم روزمرہ کے ہوں خواہ وہ ہندی ہوں یا فارسی یا عربی تیسرے مطلب ہمیشہ
مختصر اور ٹھیک ہو کسی بات میں حد سے زیادہ بڑھاؤ نہو۔ چوتھے فارسی اضافت
کے ساتھ جملے اور فقرے نہوں۔ پانچویں بزرگ کے نام آپ کی بڑی مہربانی ہوگی
یا میں ممنون احسان ہونگا ایسے کلمے نہ لکھے ان میں ایک قسم کی غیریت ثابت
ہوتی ہے چھٹے اول سے آخر تک خیال رکھے کہ جس رُتبے اور لفظوں سے
شروع کیا ہے اُسی رُتبے اور لفظوں کا برابر برتاؤ چلا جاوے کہیں چھوٹا
کہیں بڑا کہیں اپنا کہیں غیر نہ لکھ جاوے ساتویں سرکاری تحریرات عرضی
پروانے میں بالکل کسی طرح کی صنعت یا لغت نہ ہوں صرف صاف صاف
مطلب ہو۔

خطوط میں اکثر لفظ ایسے آتے ہیں کہ وہ ہر شخص کی نسبت اُس کی حیثیت
کے موافق علیحدہ علیحدہ طور پر لکھے جاتے ہیں مثلاً (۱) دعا کے لفظ (۲) شوق
وسلام کے لفظ (۳) وہ لفظ جس سے مطلب شروع ہوتا ہے (۴) کاتب
کے خطوں کے نام (۵) مکتوب الیہ کے خطوں کے نام (۶) کاتب کے
نام (۷) مکتوب الیہ کے نام (۸) دوسرے شخص کا حوالہ (۹) مطلب کے
الفاظ (۱۰) الفاظ خاتمہ وغیرہ۔

الفاظ	بڑے کے نام	چھوٹے کے نام	برابر کے نام
دُعائیہ	مد ظلکم۔ زاد مجدکم۔ سلامت	طول عمرہٗ۔ زاد اقبالہٗ بعافیت باشد	زاد محبتہ۔ زاد شفقتہ سلامت۔
آداب	آداب تسلیمات تمنائے قدم بوسی آرزوئے حصول ملازمت	دعائے ترقی عمر و درجات تمنائے دیدار	سلام و نیاز۔ اشتیاق ملاقات ادائے مراسم نیازمندی
اظہاریہ	عرض کرتا ہوں۔ گزارش ہے۔ ملتمس ہوں۔	مطالعہ کرو۔ واضح ہو۔ معلوم ہو۔	واضح رائے شریف ہو مطالعہ فرمادیں۔ التماس یہ ہے
مکتوب الیہ کے خطوں کے نام	نوازش نامہ۔ عنایت نامہ نامۂ نامی	خط۔ عرضی۔	محبت نامہ۔ رقیمۂ اتحاد عنایت نامہ۔
کاتب کے نام	کمترین۔ فدوی۔ خاکسار	اینجانب۔ راقم۔	راقم۔ حقیر۔ نیازمند
کاتب کے خطوں کے نام	عرضی۔ عریضہ۔ عبودیت نامہ	خط۔ مکتوب۔ رقیمہ	نیازنامہ۔ رقیمۂ محبت
مکتوب الیہ کے نام	جناب۔ قبلہ۔ حضرت	سعادتمند۔ عقیدت شعار۔ خیر خواہ۔	عنایت فرما۔ مخلص۔ کرم گستر۔
دوسرے شخص کا حوالہ	مُحتشم الیہ۔ مُعزّی الیہ	مُشارٌ الیہ۔ مذکور	موصوف۔ ممدوح۔
طلب	عنایت فرمائیے۔ مرحمت فرمائیے	بھیجو۔ ارسال کرو	لطف فرمائیے۔ ابلاغ فرمائیے
الفاظِ خاتمہ	زیادہ حدِ ادب زیادہ تسلیمات	زیادہ دُعا۔	زیادہ نیاز زیادہ اشتیاق ملاقات

دوسری فصل بڑوں کے نام خط

بڑوں کے القاب یہ ہیں

اُستاد کو — بگرامی خدمتِ ذات بابرکات جناب فلاں زاد مجدکم

باپ کو — جناب قبلہ گاہی صاحب مدظلکم۔

ماں کو — جناب والدہ صاحبہ مکرمہ دام مجدہا۔

دادا و نانا کو — جناب قبلہ و کعبہ ام دام ظلکم۔

دادی و نانی کو — جناب دادی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت۔

چچا، موسا اور ماموں کو۔ جناب قبلہ و کعبہ من سلامت۔

بڑے بھائی یا بڑے سالے کو۔ بھائی صاحب مشفق و مکرم بندہ سلامت۔

بڑی بہن کو — ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت۔

بڑی سالی کو — بہن صاحبہ مکرمہ سلامت۔

غیر کو جو درجہ میں بڑا ہو۔ نواب صاحب عالی خاندان خداوند نعمت سلامت۔

پہلا خط استاد کے نام

بگرامی خدمت ذات بابرکات جناب مولوی فیض بخش صاحب زاد مجدکم

آداب و تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں کہ آج کے آٹھویں روز میرے چھوٹے بھائی کی شادی ہوگی اور برات گنگا پار چار منزل پر جاوے گی آپ کو معلوم ہے کہ میرے گھر میں ان دنوں میرے سوا کوئی بندوبست کرنے والا نہیں ہے اور کام بڑا ہے اِس واسطے امیدوار ہوں کہ بارہ روز کی رخصت مرحمت ہو کہ اس ضرورت سے فراغت حاصل کرکے جلد پھر حاضر ہوں مجھے افسوس ہے کہ میرے

پڑھنے کا بڑا نقصان ہوگا سب دفعہ کے لڑکے آگے بڑھ جاویں گے اور میں پیچھے رہ جاؤں گا مگر کیا کروں ناچار ہوں یہ بھی ضروری کام ہے خیر جناب کی شفقت سے محنت کرکے جلد برابر ہو جاؤں گا۔

معروضہ ۸۔ جولائی ۱۹۰۶ء عریضۂ ادب رام ناتھ طالب علم دفعہ ۴۔ مدرسہ بجنور

دوسرا خط ماں کے نام

جناب والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ دام مجدہا۔ آداب کے بعد مطلب عرض کرتا ہوں کہ خط آپ کا پہونچا سرفراز ہوا حسب فرمانے آپ کے میں بہن کے گھر گیا تھا اور بھائی صاحب سے میں نے عرض کیا کہ والدہ صاحبہ نے ہمشیرہ صاحبہ کو بلایا ہے اور بہت بہت آپ کو دعا دی ہے فرمایا ہے کہ ابھی مجھے بڑی تکلیف ہوگی سردی کا موسم آنے دو میں دورے پر صاحب کے ہمراہ جاؤں گا اُس وقت تمھیں اختیار ہے لے جانا۔

پیشتر میں نے عرض کیا تھا کہ کپڑے میرے بہت پرانے ہوگئے ہیں ڈیڑھ تین جوڑے بھجوا دیجئے مگر ابھی تک کوئی کپڑا میرے پاس نہیں پہونچا مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے اگر دس بارہ روز اور دیر ہوئی تو باہر آنا جانا مشکل ہوگا۔ اور بڑی پریشانی ہوگی۔

تیسرا خط دادا کے نام

جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب دام ظلکم۔ تسلیمات کے بعد ملتمس ہوں کہ کل موضع رام پور سے آدمی آیا اُس کی زبانی معلوم ہوا کہ وہاں دو روز برابر پانی برسا دریا بھی خوب بڑھا ہے اور فضل الٰہی سے غلہ بھی سستا ہونے لگا ہے

لوگ اب تک بہت پریشان تھے کہ کیا ہوگا اللہ نے اپنا فضل کیا۔ اب پٹّوں کے دینے میں دیر نہ چاہیئے اگر ارشاد ہو تو کل جا کر سب تقسیم کردوں پٹّے چھپے ہوئے میرے پاس موجود ہیں اور وہی لوگ لینے والے ہیں جنھوں نے پار سال لکھا تھا۔

کمترین سورج بلی

چوتھا خط نانا کے نام

قبلۂ برحق و کعبۂ مطلق جناب نانا صاحب مدظلہم۔ آداب تسلیمات و آرزوئے حصول ملازمت کے بعد عرض پرداز ہوں جناب فرما گئے تھے کہ دوسری دفعہ کی کتابیں میں آٹھ دس روز میں بھجوا دوں گا اس کو عرصہ مہینہ بھر کا ہوا اور ابھی تک مجھے کتابیں عنایت نہیں ہوئیں مولوی صاحب بھی بہت تاکید فرماتے ہیں جن لڑکوں کے پاس کتابیں تھیں اُن کو اُنھوں نے چڑھا دیا میں ابھی تیسری دفعہ میں پڑا ہوں آپ کے پاس کتابیں موجود ہیں اور یہاں خریدنے سے بجز نقصان کے کچھ فائدہ نہیں آپ یاد فرما کے جلد بھجوا دیجیے گا۔ ورنہ میں دفعہ میں کبھی لائق نہ رہوں گا۔ والدہ صاحبہ کی طرف سے آداب قبول ہو۔

عبودیت کیش عبداللہ

پانچواں خط نانی کے نام

نانی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت۔ آداب و تسلیمات عرض کر کے گزارش کرتا ہوں میں یہاں بہت اچھی طرح آرام سے ہوں اور آپ کی خیر و عافیت شب و روز چاہتا ہوں نوازشنامہ پہونچا حسب الطلب آپ کے دس روپیہ کی سرکاری ہنڈوی بھیجتا ہوں بھائی نرائن داس کے نام ہے ہنڈوی کی پشت پر رسیدی دستخط کرا کے سرکاری خزانے میں بھجوا دینا وہاں سے فوراً روپیہ مل جاوے گا کچھ خرچ

کسی طرح کا نہیں دینا ہے۔ اگر وہاں پوچھیں کہ کس نے ہنڈوی بھیجی تو میرا نام لیویں اور اگر پوچھیں کہ کس کے نام ہے تو اپنا نام بتا دیں۔ تین مہینے بعد دوسری ہنڈوی سو روپے کی روانہ کروں گا آپ خاطر جمع رکھیں مجھے ہردم اُسی طرف کا خیال ہے۔

احقر العباد رام پرشاد

چھٹا خط چچا کے نام

جناب چچا صاحب قبلۂ دو جہاں سلامت۔ بندگی و تسلیمات کے بعد عرض یہ ہے کہ جب سے آپ بلرام پور تشریف لے گئے ہیں تب سے کوئی خط آپ کا نہیں پہونچا اور نہ کسی کی زبانی کچھ معلوم ہوا۔ جناب قبلہ گاہی صاحب اور والدہ صاحب سب متردّد ہیں اپنی خیر و عافیت سے اُن کو مسرور کیجیے۔ آپ فرما گئے تھے کہ میں وہاں پہونچکر فوراً آدمی مع اسباب روانہ کروں گا۔ اُس کا بھی کچھ حال نہ معلوم ہوا راجہ صاحب سے آپ سے ملاقات ہوئی یا نہیں اگر ہوئی تو کس طرح آپ سے پیش آئے یقین ہے کہ یہاں کوئی نہ کوئی صورت روزگار کی آپ کے واسطے جلد نکل آوے اب اودھ میں یہی دو ایک ہندوستانی سرکاریں ہیں اور انھیں ہم لوگوں کا بہت پاس ہے۔

لالہ رام داس کتب فروش مجھے ملے تھے روپیہ کا تقاضا کرتے تھے مجھے صحیح معلوم نہیں کہ کس قدر اُن کا آپ کے ذمہ ہے ورنہ میں ادا کر دیتا جو آپ تحریر فرما دیں اُنھیں دیدیا جاوے۔

کمترین صاحبدین

ساتواں خط ماموں کے نام

ماموں صاحب قبلہ سلامت۔ آداب و تسلیمات کے پیچھے عرض یہ ہے

کہ ہمشیرہ عزیزہ کی شادی کے بارہ میں جو آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ لالہ سُورج مل کے یہاں نسبت قرار پائی ہے اس سے کمال خوشی ہوئی والدہ صاحبہ نے بھی بہت پسند کیا لڑکا بہت اچھا پڑھا لکھا محنتی کماؤ ہے۔ خدا اُس کو سلامت رکھے۔ آپ نے جو لالہ صاحب موصوف کی باتیں تحریر کیں اُن سے مجھے کمال تعجب ہوا کہ وعدہ واقرار وہ آپ سے کس بات کا لیتے ہیں کیا ہم اُن کے لڑکے کو مُول لیتے ہیں کہ اُن کو اس قدر روپیہ دیویں۔ ہمیں جو مقدور ہوگا اپنی لڑکی کو دیویں گے۔ یہ شرافت کی بات نہیں ہے اس کو وہ غنیمت نہیں جانتے کہ اُن کا گھر آباد ہو جاویگا۔ شادی بیاہ کیا ہوا خرید و فروخت ہوئی۔ افسوس ہے کہ ابھی یہ رسمیں یہاں سے دُور نہیں ہوئی ہیں۔

راقم ہیچ مقال رام دیال

آٹھواں خط مُوسی کے نام

خالہ صاحبہ مکرمہ مشفقہ سلامت۔ آداب و کورنش کے بعد عرض کرتا ہوں کہ آپ کا نوازش نامہ بسبیل ڈاک پہونچا حال معلوم ہوا۔ آپ نے جو تحریر فرمایا کہ میرے دیکھنے کو کمال درجہ آپ کا جی چاہتا ہے درحقیقت مجھے بھی نہایت آرزو قدمبوسی کی ہے کیونکہ اب پانچ برس گذرتے ہیں کہ جب سے میں آپ سے جُدا ہوں مگر کیا کروں نہ کوئی ایسی تعطیل ہوتی ہے کہ اُس میں حاضر ہوں اور نہ رخصت ملتی ہے۔ اب میں نے سیتا پور کی تبدیلی کی درخواست کی ہے اُمید ہے کہ منظور ہو جاوے اُس وقت میں ضرور ضرور خدمت میں مشرف ہو کر جاؤں گا۔

والدہ صاحبہ ابھی فرخ آباد سے واپس نہیں آئیں کل خط آیا تھا اس میں لکھا تھا کہ ابھی پندرہ روز وہاں اور مقام ہے اُس کے بعد وہاں سے سب لوگ

چلیں گے چاہیے کہ ۲۰ روز میں آجاویں۔ فقط

نواں خط بڑے بھائی کو

بھائی صاحب مشفق و مکرم بندہ سلامت۔ کل تاربرقی پر خبر وحشت اثر برخوردار طالب کی سُنکر عجیب سکتہ کا حال ہوا کچھ عرض نہیں کرسکتا کہ کس قدر جانکاہ صدمہ پیش آیا کہاں آپ اس کی شادی کی فکر میں تھے اور کہاں اُس نے اس قدر جلد سب کو چھوڑکر عالم جاودانی کی راہ لی۔ اس رنج و الم کی کیا تشریح ہو طاقت رونے کی بھی نہ رہی افسوس ہزار افسوس ہے کہ ایسا سعادتمند لکھا پڑھا لڑکا چل بسے اب ہمارے افسوس اور رونے سے کیا ہوسکتا ہے سوائے صبر کے کوئی چارہ نہیں آپ اگر صبر نہ فرماویں گے اور سب کو تسکین نہ دیں گے تو یہ سب عورتیں اور زیادہ ماتم کرکرکے اپنے تئیں ہلاک کریں گی۔ اور کچھ فائدہ نہ ہوگا خدا اس بیچارے کی مغفرت کرے اور ہم سب کو صبر دیوے۔ فقط

دسواں خط بڑی سالی کو

بہن صاحبہ مشفقہ سلامت۔ آپ کا خط ایک عرصۂ دراز کے بعد پہونچا خیریت دریافت ہونے سے ہم کو اطمینان ہوا آپ سے جب پوچھو کہ آپ خط کیوں نہیں بھیجتی ہیں تو آپ یہی جواب دیتی ہیں کہ کوئی لکھنے والا نہ تھا خوب بہانہ آپنے نکالا ہے اور اگر در اصل یہی بات ہے تو یہ بھی کس کا قصور ہے میں نے تو آپ سے کئی مرتبہ عرض کیا تھا کہ صرف دو کتابیں ناگری کی اگر آپ محنت کرکے ایک دو مہینے میں پڑھ لیویں گی تو اپنے خط و کتابت میں کسی کی محتاج نہ رہیں گی۔ لیکن آپ کیوں مانیں گی میری چھوٹی ہمشیر نے دیکھتے ہی دیکھتے ناگری لکھنا پڑھنا سیکھ لیا

اب سب گھر کا حساب کتاب وہی لکھتی ہے اور والدہ صاحبہ کی طرف سے سب کو خط لکھا کرتی ہے اور گھر میں بڑا کام اُس سے نکلتا ہے انشاء اللہ جب بڑی ہوگی اپنی اولاد کو شروع سے اچھی باتیں سکھاوے گی اور جو بات کرے گی وہ درست اور عقلمندی کے ساتھ کرے گی اب بھی کچھ نہیں گیا ہے اگر آپ مستعد ہوں تو آپ کو ایک ہی مہینے میں بقدر ضرورت آجاوے۔

گیارھواں خط آقا کے نام

راجہ صاحب عالی خاندان خداوند نعمت دام اقبالکم۔ آداب و کورنشات کے بعد عرض پرداز ہوں کہ ان دنوں حقیر کے گھر میں خرچ کی طرف سے بہت تکلیف ہے اور اُس پر لڑکے کی شادی ہونے والی ہے اور سوائے حضور کے کوئی مُربی اور پرورش کنندہ ہمارا نہیں کہ اُس کو تکلیف دیں اور اگر شادی نہوتی تو اسقدر ضرورت بھی نہ تھی لیکن یہ عزت کا کام ہے اور اگر اچھی طرح نہ کریں تو حضور کے نمکخوار کہلاتے ہیں میں نے عزیز مُتھرا پرشاد سے کئی مرتبہ کہا کہ حضور سے تم خرچ مانگو حضور ضرور پرورش فرمائیں گے مگر اسکو حجاب آتا ہے کیونکہ ہمیشہ سے حضور ہی کے پرورش یافتہ تھے اور اب تھوڑے سے کے لیے حضور کو تکلیف دیویں مگر ناچار جب کسی طرح سے کوئی تدبیر نہوسکی اُسوقت میں نے بلا اُسکی اطلاع کے یہ عرضی حضور میں ارسال کی کہ اگر ایسے وقت میں سرکار سے گذشتہ حساب پاک ہوجاوے تو کمال خاوندی اور پرورش ہوگی۔

بارھواں خط تحصیلدار یا کسی عہدہ دار سرکاری کے نام

تحصیلدار صاحب مخدوم و مکرم بندہ سلامت۔ پس از تسلیم عرض یہ ہے کہ نامۂ نامی بطلب اس نیازمند کے پہونچا چونکہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی کچہری میں

بندہ کا مقدمہ پیش ہے اور اسمیں اصالتاً روبکاری کرتا ہوں اسواسطے جناب میں کل کسیطرح حاضر نہیں ہو سکتا پرسوں تک انشاء اللہ تعالےٰ ضرور آؤنگا۔ اگر کوئی نہایت ضرورت ہو تو ارقام فرمایئے فوراً اس کی تعمیل آپ کے خاطر خواہ ہوگی حاضر ہونے میں مجھے کچھ عذر نہ تھا مگر روبکاری سے مجبور ہوں۔ پیشتر جو آپ نے دارالشفا کے چندے کے بارے میں تحریر فرمایا تھا یہ میری عین خوشی ہے جو آپ تجویز فرمادیں میں دستخط کردوں دس روپے ماہواری تک مجھے گراں نہیں ہے ثواب کس قدر عظیم ہے ایسے ایسے دس روپے بہت سے کاموں میں صرف ہوا کرتے ہیں۔

فصل تیسری چھوٹوں کے نام القاب

چھوٹوں کے القاب یہ ہیں

بیٹے اور پوتے کو۔ برخوردار نور چشم راحت جان طول عمرہٗ۔

داماد بھتیجے اور بھانجے کو۔ فرزند دلبند جگر پیوند زاد عمرہٗ۔

چھوٹے بھائی کو۔ برادر بجاں برابر سلمہٗ۔

بیٹی کو۔ قرۃ باصرہٗ من سلمہا۔

چھوٹی بہن کو۔ ہمشیرہ عزیزہ زاد عصمتہا۔

پوتی، نواسی بھتیجی اور بھانجی کو۔ نور چشم لخت جگر من سلامت۔

نوکر کو۔ معتمد الخدمت فلاں شخص خوش رہو۔

پہلا خط لڑکے کے نام

برخوردار نور چشم راحت جان طول عمرہٗ۔ پس از دعائے عمر و ترقی درجات کے واضح ہو۔ عرصے سے تمہارا خط نہیں آیا معلوم نہیں کہ تم کیا کرتے ہو کچھ پڑھتے

لکھتے ہو یا نوکری کرتے ہو ہم نے تم کو وہاں اسواسطے بھیجا ہے کہ جلدی سے کچھ تحصیل علم کر کے اپنے وطن آکر گھر کی زمینداری وغیرہ کو دیکھو مگر معلوم نہیں کہ تم کیا سمجھے بیٹھے ہو پانچ برس تمہیں وہاں ہو گئے اور ابتک معلوم نہ ہوا کہ تم نے کیا کیا۔ ہمارا تو قول یہ ہے کہ لکھنا پڑھنا اسواسطے نہیں ہے کہ تم اپنا آبائی کام لوگوں کے ہاتھ چھوڑ دو اور آپ دس روپے کی چاکری میں تمام ملک کی خاک چھانو اگر اسی زمینداری میں کوئی صورت روئی وغیرہ کے کاشت کی نکالی جاوے تو کس قدر فائدہ کثیر ہے کاریگران انگریزی کو بیحد روئی درکار ہے اور جس قدر انھیں ہندوستان سے ملے وہ کم ہے برابر وہ لوگ یہاں کے حکام سے درخواست کرتے ہیں کہ کوئی ایسی سبیل نکالیں کہ یہاں سے روئی زیادہ ملا کرے۔

دوسرا خط داماد کے نام

فرزند دلبند جگر پیوند سلامت۔ دعائے ترقی عمر و درجات کے بعد معلوم ہو تمہارا خط عرصہ دراز سے نہیں آیا کچھ حال اس طرف کا نہیں معلوم ہوا شب و روز طبیعت اُسی طرف لگی رہتی ہے کبھی کبھی تو خط بھیجا کرو خط سے نصف ملاقات ہوتی ہے کیسا ہی آدمی فکر و تردد میں ہو مگر جیسے ہی کسی دوست یا عزیز کا خط آتا ہے سب فکر دفع ہو جاتی ہے اور طبیعت بحال پیشتر تم نے لکھا تھا کہ میں اوّل دفعہ تحصیلی کی کتابیں سب پڑھ چکا ہوں اور ارادہ ہے کہ نارمل اسکول میں بھرتی ہو جاؤں عزیز میرے اگر ہماری صلاح لو تو تمہارے لئے یہ بہتر ہو گا کہ تم آگرے کے مدرسۂ طبّی میں بھرتی ہو جاؤ دو برس تک وہاں ڈاکٹری حاصل کرنی ہو گی اور تب تک چھ روپے ماہواری بھی ملیں گے سوائے اس کے تمہاری بڑی سالی بھی وہاں ہے سب طرح

کی آسائش تمکو ہوگی یہاں کی نوکری بہت عمدہ ہے۔ طبابت کا پیشہ بڑی عزت کا ہوتا ہے سرکار سے علیحدہ تنخواہ ملتی ہے اور جس مریض کو دیکھنے جاؤ اُس سے فیس علیحدہ لینے کا اختیار ہے صرف تین برس کی محنت ہے اور تمھیں بہت جلد حاصل ہو جاوے گا۔

تیسرا خط بیٹی کو

قرۂ باصرہ بی بی فلاں سلامت۔ تم جیتی رہو اور اچھے گھر جاؤ۔ خط تمہارا پہونچا۔ بڑی خوشی ہوئی خاصکر اس سے زیادہ مسرت ہوئی کہ وہ تمہارا لکھا ہوا تھا اپنی والدہ سے تم سب یہاں کی خیر و عافیت کہدینا میں کہہ آیا تھا کہ اپنی رسید کانپور سے بھیجوں گا لیکن میرا اتفاق وہاں ٹھہرنے کا نہیں ہوا اسواسطے خط بھیجنے سے معذور رہا اب یہاں بنارس میں ایک ہفتہ مقیم رہوں گا تمھیں جو خط بھیجنا ہو تو رامجی مل کی کوٹھی پر نئے چوک کے پتہ سے بھیجنا ہفتہ کے بعد میں کلکتہ جاؤں گا جو اسباب میں اپنے ساتھ لایا تھا اُس میں سے کوئی ایک تہائی بک چکا ہے اور اچھا فائدہ ہوا ہے باقی چاہیے کہ یہ بھی کل تک فروخت ہو جاوے۔ مہاجن اگر روپے کا تقاضا کرتا ہو تو تم پانسو والا نوٹ کسی کے پاس رہن رکھوا دینا اور اُسے بیباق کر دینا ورنہ پندرہ بیس روز میں میں خود خرچ روانہ کروں گا۔ تم اپنے پڑھنے لکھنے اور سینے پرونے وغیرہ سے غافل نہ رہنا علم و ہنر بڑی چیز ہے تھوڑا بہت حساب بھی سیکھ لو تو میری بڑی خوشی ہو۔

چوتھا خط نواسی کے نام

نور چشم لخت جگر متی پاروتی کو دعا پہونچے۔ بہت دلوں سے تمہارا خط نہیں آیا ایک شخص کی زبانی سُنا کہ تم بیمار رہو اس خبر کے سُننے سے مجھے زیادہ بے قراری ہوئی تمھیں مناسب ہے کہ جلد اپنے مزاج کا سب حال لکھ بھیجو معلوم نہیں کہ علاج کس کا

کرتی ہو خیر جب کا علاج ہو مگر پرہیز سے خبردار رہنا گھٹے میٹھے کا بچاؤ کرنا اپنے مقدور بھر بھوک سے زیادہ ہرگز نہ کھانا اگر تمہارے معالج کی رائے ہو تو تبدیل آب وہوا کر دو اس سے بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے ہردوئی کی آب وہوا بہت عمدہ صحت بخش ہے اور وہاں تمہاری خالہ بھی رہتی ہیں اگر لوگوں کی مرضی ہو تو تم وہاں چلی جاؤ کیا تعجب اسی میں اچھی ہو جاؤ اور جب تک تمہاری طبیعت درست نہ ہو تب تک چوتھے روز ایک خط مجھے بھیجتی رہو۔ فقط

پانچواں خط نوکر کے نام

معتمد الخدمت رام دین کہار کو معلوم ہو کہ اس مہینے کی ۲۴۔ تاریخ کو سہ پہر تک ہم سب واپس پہونچیں گے تم دو دن پیشتر سب مکان صاف ستھرا کر رکھنا کوٹھری کی کنجی لالہ ٹھاکر پرشاد ناظر عدالت کے پاس میں نے رکھوادی ہے تم اُن کے پاس جاکر یہ خط دکھا کر لے لینا اور کوٹھری سے اسباب نکال کر اپنے اپنے موقع پر لگا دینا تاکہ مکان سرائے کا سا نہ معلوم ہو اور رام داس برہمن کو ایک روز پیشتر سے اطلاع دینا کہ سب کے واسطے کھانے کو تیار کر رکھے سب بھیتر باہر کے پچاس آدمی ہوں گے۔

خط میں ایک فرد دعوت برادری کی ملفوف ہے وہ لالتا نائی کو دیدینا اور سمجھا دینا کہ ۲۶۔ تاریخ کا نیوتہ سب جگہ کہہ آوے اور سب سے ہاتھ جوڑ آوے کہ ضرور ضرور آئیں۔ پہونچتے ہی دو تین سواریاں رخصت ہوں گی اسلئے بارہ کہاروں کا بندوبست کر رکھنا گھوڑوں کے لئے گھاس اور ہاتھیوں کے لئے چارہ وغیرہ سب فراہم کر رکھنا کہ وقت پر دقت نہ ہو۔ فقط

رام سہائے

چوتھی فصل چھوٹوں اور بڑوں کے سوال و جواب

۱۔ قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم بعد تمنائے قدمبوسی کے عرض یہ ہے کہ عرصہ سے کوئی نوازشنامہ جناب کا نہیں آیا تشریف لے جاتے وقت آپنے فرمایا تھا کہ میں ہر ہفتے میں ایک خط تیرے نام روانہ کیا کرونگا۔ مگر معلوم نہیں کہ کون سبب مانع ہوا کہ ابھی تک کوئی سرفرازنامہ عنایت نہیں ہوا۔ امیدوار ہوں کہ اگر کوئی قصور کمترین کی طرف سے ظہور میں آیا ہو تو اُسے معاف فرمائیے گا حسب ایمار آپ کے فدوی نے یکم اپریل سے کچھ فارسی بھی شروع کی ہے یعنی بالفعل گلستاں پڑھتا ہوں یقین ہے کہ اگر اسی طرح ایک سال پڑھتا رہا تو اُردو میری بہت درست فصاحت کے ساتھ ہو جاوے گی۔ اپنی طرف سے خوب محنت اور مشقت کرتا ہوں آگے جو کچھ نتیجہ اس کا حاصل ہو وہ اور باقی زیادہ ادب۔

فدوی رام دین

جواب

برخوردار نور چشم لالہ رام دین طول عمرہٗ۔ دعائے ترقی عمر و درجات کے بعد واضح ہو کہ فضل الٰہی سے میں یہاں بخیر و عافیت ہوں تمھاری تندرستی رات دن اللہ تعالےٰ سے چاہتا ہوں۔ خط تمھارا پہونچا بڑی خوشی حاصل ہوئی۔ تمنے جو شکایت میرے خط نہ پہونچنے کی لکھی تھی سو درست اور صحیح ہے حقیقت میں جیسا تم لکھتے ہو میں نے وعدہ کیا تھا کہ ہر ہفتہ عشرہ میں میرا ایک خط پہونچتا رہے گا مگر کیا کہوں اس عرصہ میں چونکہ حکام کے ساتھ برابر دورہ میں رہنا ہوا اس وجہ سے خط بھیجنے میں تامل ہوا باقی سب طرح خیریت ہے خاطر جمع رکھو۔ حسب ہدایت ہماری

تمہارے فارسی شروع کرنے کا حال معلوم ہوا تم نے بہت خوب کیا گلستان کے
پڑھنے سے علاوہ درستی زبان کے بہت سے فائدے ہیں اُس کی حکایات اکثر ایسی
عمدہ نصیحت کی ہیں کہ اگر اُن پر عمل کیا جاوے تو پوری انسانیت حاصل ہو اگر
تم محنت کرتے ہو تو ضرور انشاء اللہ اُس کا میوہ پاؤ گے۔ علم بے محنت کسی کو
نہیں حاصل ہوتا ہے۔ فقط زیادہ دُعا۔

۲۔ والدہ صاحبہ محترمہ مکرمہ زاد مجدہا۔ بندگی و آداب کے بعد التماس یہ ہے کہ
آپ سے رخصت ہو کر روزگار کی تلاش میں بنارس پہونچا ایک ہفتہ کے بعد
کرشن دت وگیا دت مہاجنوں کی دوکان میں ۱۵ ماہواری پر بعہدہ کارندہ گری
نوکر ہوا۔ ابھی صرف ایک مہینے کی تنخواہ ملی ہے اُس میں ۱۰ صرف ہو چکے ہیں باقی
۵ گھر کے واسطے جمع ہیں خدا چاہے گا دو تین مہینے میں ۲۵ تک کی ہنڈوی روانہ
کروں گا۔ اس شہر میں ریشمی کپڑے اچھے اور سستے بکتے ہیں میرا ارادہ ہے کہ
ضرورت کے موافق جو آپ ارشاد فرمادیں وہ خرید کر کے بھجوا دوں سوائے
اس کے ایک میرے دوست یہاں ہوئے ہیں اور وہ ریشمی کپڑوں کی دوکان کرتے
ہیں وہ مجھ کو قرض بھی دیدیویں گے اور قیمت میں بھی رعایت کریں گے آپ کی اجازت
کا منتظر ہوں زیادہ کیا تصدیع دوں۔

جواب

میری آنکھوں کے نور اور جگر کے ٹکڑے رام دین کو میرا بہت بہت پیار اور دُعا
پہونچے۔ بیٹا! خط تمہارا عین انتظار میں آیا آنکھوں کو روشنی اور دل کو ٹھنڈک ہوئی تم
صحیح وسلامت رہو تمہاری نوکری سُنکر نہایت خوشی اور اطمینان حاصل ہوا۔

تم نے جو لکھا کہ تین چار مہینے میں مصر کی ہنڈوی بھیجونگا سو عزیز میرے تم جیتے رہو گے تو بہت ہنڈویاں بھیجو گے اور میں خرچ کرونگی تم سے مجھے سب اُمیدیں ہیں یہ تمھاری سعادتمندی ہے کہ تمھیں اپنے گھر کا اسقدر خیال ہے میں یہ کیا کم غنیمت سمجھتی ہوں کہ ایک تو تم ناز پروردہ اور دوسرے تم نوکری پر نکلو اور اپنے لئے چار پیسے کماؤ۔

میری طرف سے تم بے فکر رہو میں یہاں اپنے شہر میں ہوں جو کچھ خرچ کی ضرورت ہوگی سب تدبیر ہو جائے گی تم وہاں بیگانے شہر میں کسی طرح سے تکلیف نہ اُٹھانا۔ دو پیسے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ کپڑے کے بارے میں جو تم نے لکھا تھا سو عزیز میرے صورت اُسکی یہ ہے کہ اگر ضرورت پوچھو تو کس چیز کی ضرورت نہیں ہے مگر ہاتھ میں بھی تو کچھ ہونا چاہیے۔ کوئی مفت نہیں دیدیگا۔ اگر کپڑے والا تمھارا دوست ہے اور تم اُس سے اُمید فائدے کی رکھتے ہو تو تم بھی تو اُسکے دوست ہو اور اُسے بھی تو تم سے اپنی تمتع کی خواہش ہے اگر قرض دیوے گا تو اپنا فائدہ رکھ کر دیوے گا یہ تمھاری غلطی ہے کہ وہ تم کو ارزاں دیوے گا خیر ابھی توقف کرو پھر آگے پیچھے دیکھ لیا جاوے گا۔ زیادہ دعا کے سوا کیا لکھوں۔ فقط

۳۔ دادا صاحب قبلۂ دوجہاں مدظلہٗ۔ آداب تسلیمات کے بعد گزارش ہے کہ صحیفۂ گرامی ۲۴۔ تاریخ کا لکھا ہوا کل سہ پہر کو ڈاک میں میرے پاس پہونچا حالات مُندرجہ سے مطلع ہوا۔ جناب نے جو دربارۂ شادی ہمشیرہ عزیزہ کے تحریر فرمایا ہے کہ اُسکے دین سے بھی جلد ادا ہونا بہت ضرور ہے اور یہ کہ آپ کا ارادہ ہے کہ قرض و دام لے کر جہاں تک ہو سکے اُسے کسی نہ کسی طرح اپنی اور بزرگوں کی عزت کے موافق اپنے ٹھکانے لگادوں درحقیقت جو آپ کی رائے ہوگی وہ عین مصلحت اور مناسب ہے

اور کمترین کو اُس میں جگہ اعتراض کی کیا مگر چونکہ آپ اس میں صرف مجھے اطلاع ہی نہیں دیتے بلکہ کمترین کی رائے بھی طلب کرتے ہیں لہذا بکمال تابعداری و عبودیت کے عرض کرتا ہوں کہ میری رائے ناقص میں ہمشیرۂ مذکورہ ابھی بہت خرد سال ہے یعنی شاید صرف پانچ برس کی ہوگی اس قدر جلدی اُسکی شادی کرنا بالکل مصلحت نہیں بہت اندیشے اور خطرے ابھی ہیں کیا فائدہ جو اپنے اوپر عذاب لیجیے سوائے اس کے بالفعل چنداں فراغ بھی حاصل نہیں ہے کہ خیر اور کام نہ کیا یہی سہی۔ پھر قرض لیکر سیکڑوں روپے سود میں دے کر ایسا بے ضرورت کام کرنا تو کوئی عقل کا کام نہیں ہوگا اس وقت پانچ چھ ہزار روپے لیکر ٹھاکروں کی طرح گھر پھونک تماشا دیکھا گیا تو انجام اُس کا کیا ہوگا اور کہاں سے آوے گا اور کس طرح نجات ہوگی۔ آئندہ جو ارشاد ہوگا اُس میں عذر نہ ہوگا۔

جواب

نور چشم سعادت مند سلامت۔ تمہارا مسرت نامہ پہونچا تمہاری تحریر دانشمندانہ سے کمال خوشی اور تقویت ہوئی مجھے تمہاری صلاح بغیر رتی بھر کام کرنا منظور نہیں خدا نے تم کو سب طرح کی عقل عطا کی ہے اور تمہاری ہر بات بڑی عقل اور شعور کی ہوتی ہے تمہارے خط کے آنے پر میں نے بھی جو غور کیا تو تمہاری رائے بہت صلاح پائی حقیقت میں پانچ چھ برس کی لڑکی کی شادی کرنی ایک حرکت فضول ہے اور سراسر خطرناک۔ سوائے اسکے دھرم شاستر میں بھی گیارہ برس تک کی مہلت ہے کسی طرح کوئی جلدی نہیں شاید تب تک خدا کی نیک نظر تم پر ہو جاوے اور تم کسی اونچی نوکری پر مامور ہو جاؤ اور اُس کی قسمت سے اچھی طرح اُس کی

شادی کرنے کی طاقت ہو جاوے اس وقت قرض دوام لے کر شادی کرنا اپنے اوپر ایک عذاب خریدنا ہے اب میں ہرگز اس کا خیال نہ کروں گا۔

۴۔ جناب ماموں صاحب قبلہ و کعبہ دام مجدکم۔ کورنش فدویانہ بجالا کر عرض پرداز خدمت عالی ہوں کہ عرصہ ایک مہینے سے طبیعت والدہ صاحبہ مخدومہ کی عارضۂ بخار میں علیل ہے شروع میں ٹھنڈائی وغیرہ کا استعمال ہوا مگر اُس سے کچھ فائدہ نہ ہوا اب جناب ڈاکٹر صاحب کی تشخیص سے انگریزی کونین صبح و شام دی جاتی ہے فضل الٰہی سے کسی قدر افاقہ معلوم ہوتا ہے اُمید کہ جلد شفائے کامل ہو جناب اطمینان خاطر رکھیں والدہ صاحبہ موصوفہ اکثر آپ کو یاد فرماتی ہیں آج کے روز فدوی سے فرمایا تھا کہ کوئی سواری آپ کی خدمت میں روانہ کر چنانچہ حسب الحکم اُن کے جناب عموی صاحب کا یابو خدا بخش سائیس کے ہاتھ روانہ کر کے امیدوار ہوں کہ ضرور تشریف لائیے گا اور برادر عزیز نصیر الدین کو بھی ضرور ہمراہ لائیے گا تاکہ جناب کی قدمبوسی اور اُن کا دیدار دونوں حاصل ہوں زیادہ بندگی۔

جواب

فرزند ارجمند سید اصغر علی کو اُس کے ماموں کا پیار اور دُعا پہونچے تمہارا خط آیا تمہاری والدہ کا حال سُنکر نہایت دل کو تردّد ہوا مجھے تعجب ہوتا ہے کہ نہ تم نے اور نہ تمہارے والد نے آج تک ہم کو بیماری کی اِطلاع دی اور اب تحریر کرتے ہو کہ عرصہ ایک مہینے سے مبتلاء بیماری ہیں واہ رے صاحبو! آپ کی دانشمندی۔

خیر شکر ہے کہ اب پہلے سے کچھ صورت افاقے کی معلوم ہوئی خدا چاہے گا تو

جلد مرض دفع ہو جائے گا یہ دوا اس بیماری کے واسطے اکسیر ہے تم نے جو دربارۂ میرے آنے کے لکھا تھا اے عزیز میرے مجھے تمہارے لکھنے کی کچھ حاجت نہ تھی میں خود تمہارے خط کے پہونچتے ہی وہاں موجود ہوتا مگر کیا کہوں کل خبر ہے کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوٹھی تک ملاحظہ فرمانے آویں گے اور کیا تعجب کہ اسپتال میں بھی حسب معمول تشریف لاویں اس واسطے کل تک معذور ہوں مگر پرسوں مجھے ضرور اپنے یہاں سمجھنا اور عزیز نصیر الدین کو یابو پر سوار کرکے روانہ کرتا ہوں مگر اس غیر حاضری میں اُس کا بڑا ہرج مدرسہ میں ہوگا اور لڑکے آگے ہو جاوینگے مگر ناچار حسب الطلب تمہارے روانہ کرتا ہوں دو ایک روز میں اُسے جلد واپس کرنا نہیں تو مدرس صاحب مجھ سے شاکی ہوں گے اور اُس کا نقصان الگ ہوگا۔

۵۔ چچا صاحب قبلہ برحق وکعبہ مطلق زاد اشفاقہ، تسلیمات اور کورنش کے بعد عارض مدعا ہوں الحمدللہ کہ یہاں سب طرح بہ خیر و عافیت ہے، آپ کے مزاج عالی کی صحت و سلامتی کی دعا شب و روز درگاہ الٰہی سے مانگتا ہوں نوازش نامہ جناب پہونچا ممنون کیا۔ شکر سنار کی بیکاری اور زیر باری کا حال سنکر دل کو رنج ہوا نوکری کا دروازہ کمبخت ان دنوں ایسا بند ہو گیا ہے کہ جدھر دیکھو اُدھر بے روزگاری ہے کہیں نام کو روزگار نہیں اُس پر خرابی یہ ہے کہ روز بروز سب قسم کے لوگ پڑھ لکھ کر تیار ہوتے جاتے ہیں اور سب کی خواہش یہی رہتی ہے کہ کہیں محرری وغیرہ کی نوکری کیجیے یہ کسی کو حوصلہ نہیں ہوتا کہ کوئی کارخانہ کیجیے یا کچھ مال لیکر اُسے بمقام مناسب فروخت کیجیے یا اپنے کاروبار کو اپنی عقل اور اپنی

معلومات سے چمکائیے اور ہزارہا ذریعے معاش کے ہیں اُنمیں سے کسی کو آزمائیے نہیں جس کو دیکھیے نوکری کا متلاشی ہے۔ صاحبان انگریز کو دیکھیے کہ کیسے خاندانی اور امیر کبیر ہوں مگر جس کام میں فائدہ دیکھیں گے اُسی کو اختیار کر لیتے ہیں۔ اِن دنوں حسب اتفاق میری کچہری میں بھی کوئی جگہ خالی نہیں کہ اس پر انھیں بلواؤں ایک میرے عنایت فرما صاحب عالی شان ضلع گونڈہ میں مہتمم بندوبست ہوئے ہیں اگر آپ فرمادیں تو میں اُن کی خدمت میں اُس کی نسبت عریضہ بھیجوں کیا تعجب کہ براہِ عنایت و مہربانی کے صاحب ممدوح کوئی سبیل اُس کے روزگار کی فرما دیویں جیسا آپ تحریر فرمادیں گے ویسا عمل میں لایا جاوے گا۔ فقط۔

جواب

برخوردار سعادت اطوار اقبال نشان زاد درجاتہ۔ دعائے ترقی مدارج کے بعد مطالعہ ہو کہ تمہارا خط بجواب رقیمۂ دعا کے پہونچا خدا تم کو روز بروز ترقی درجات دیوے اور عمر دراز کرے۔ حقیقت میں عجب زمانہ آیا ہے کہ جدھر دیکھو روزگار کی شکایت ہے اور میں نے تم کو اُس وقت میں تکلیف دی کہ جب میں اُس کے لیے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے پریشان ہوگیا اور کوئی صورت نہ نکلی ہمسایہ کا حق بہت ہوتا ہے ہم سے نہ کہے تو کس سے جا کر ملتجی ہو اسے گونڈے جانے میں ہرگز کسی طرح کچھ عذر نہ ہوگا آپ بے تامل صاحب محتشم الیہ کی خدمت میں تحریر کریں جس وقت وہ طلب فرمادیں گے فوراً روانہ ہو جاوے گا گھڑی بھر کی دیر نہ ہوگی تم اب اُس کا وہ حال نہ جانو کہ جو دس برس اُدھر تھا البتہ اُس طرف اُسے اس قدر حاجت نہ تھی

آپ کا مال مُفت ہاتھ آیا تھا اور یہی وجہ ہوئی کہ تم نے دو تین بار اُس سے تحریک بھی کی
مگر اُس کی لاپروائی سے کوئی امر ظہور میں نہیں آیا خیر اب بھی ہرج نہیں شاید یہ بڑھاپا
اُس کا تمھاری وجہ سے بسر ہو۔ خدا تم کو سلامت رکھے۔ فقط

۶ حکیم صاحب مسیحائے زمان زاد اللہ برکاتہ۔ آداب تسلیمات کے پیچھے ناچار اپنی
غرض عرض کرتا ہوں بندے کو عرصہ دو مہینے سے اکثر شکایت ہاضمہ کی رہتی ہے یعنی
جو کھاتا ہوں ہضم نہیں ہوتا گو سابق سے غذا اب کم کر دی ہے مگر وہ بھی نہیں پچتی
سوائے اس کے کبھی کبھی درد سر بھی رہتا ہے پیشتر بھی ہوتا تھا مگر جناب حکیم
محمد سعید خاں صاحب کے نسخے سے شفا پائی تھی اب ۲۰ روز سے پھر مبتلا ہوں
میری نوکری کا حال آپ کو بخوبی روشن ہے کہ کس قسم کی ہے ایک روز اس میں قرار
سے ایک جگہ مقام نہیں رہتا آج یہاں اور کل وہاں اس پر سوائے گھوڑے کے کسی
اور سواری میں پناہ بھی نہیں پھر اُس پر مسافرت کی تکلیفیں اور کھانے پینے میں اختلافِ
وقت۔ غرض ایک دائم المرض سا ہو رہا ہوں تا وقتیکہ آپ توجہ فرما کے
کوئی عمدہ نسخہ گولی یا معجون وغیرہ کا عنایت نہ فرما دیں گے تب تک اِس
روزمرہ کی شکایت سے نجات نہ پاؤں گا۔ لہذا اُمیدوار عنایت قدیمانہ و توجہات
بزرگانہ کا ہوں کہ جیسا آپ ارشاد فرما دیں ویسا عمل میں لاؤں نہایت آپ کا
احسان ہوگا۔ فقط

جواب

منشی صاحب عنایت فرمائے بندہ سلامت۔ سلام و نیاز و دعائے صحت
و تندرستی کے بعد واضح رائے محبت پیرائے کے ہو آپ کا عنایت نامہ مشعر بہ شکایت

معدے سے پہونچا شکر ہے کہ اپنی غرض پر تو بندہ آپ کو یاد پڑا خواہ آپ یاد کریں یا نہ یاد کریں خدا آپ کو جلد شفا دیوے معالجہ آپ کا میں بلا دیکھے نبض اور صورت کے ہرگز نہیں کر سکتا مرض آپ کا کسی قدر ردی ہے اور بیکا یک بلا دیکھے بھالے نسخہ لکھ دینا مصلحت نہیں۔ آج سے پانچویں روز میرا مقدمہ کچہری میں درپیش ہے اور اس تقریب سے میرا وہاں آنا ضرور ہوگا۔ اگر آپ مکان پر رہیں یا تھوڑی سی تکلیف کرکے حکیم شفا بخش صاحب کے مکان پر آجاویں تو بخوبی تشخیص ہو جاوے گی اور آپ کے روبرو نسخہ لکھ دوں گا۔ آپ اطمینان رکھیں خدا چاہے گا تو شکایت نام کو نہ رہے گی لیکن چند روز کے واسطے یا تو آپ کو رخصت لینی ہوگی یا کوئی سواری آرام کی مثل فینس کے رکھنی ہوگی۔ فقط

۷۔ مولوی صاحب مکرم معظم بندہ زاد مجدکم۔ تسلیمات و کورنش کے بعد عرض کرتا ہوں آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک عرصے سے میرا ارادہ تھا کہ غریب غربا کے واسطے ایک دار الشفا شہر میں تعمیر کراؤں مگر چونکہ ہر ایک کام اپنے وقت پر ہوتا ہے اس واسطے اب تک کوئی صورت ظہور میں نہ آئی اب فضل الٰہی سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا وقت آگیا چنانچہ میرا ارادہ ہے کہ پرسوں کے روز صبح ۸ بجے نیو کھودی جاوے آپ کا ہونا اُس وقت بڑی برکت ہے شاید کوئی بات عمدہ نکل آئے لہذا مہربانی فرما کر ایک آدھ گھڑی کے واسطے ضرور تکلیف گوارا کرکے تشریف لائیے گا۔ کار خیر ہے۔ فقط

جواب

برخوردار نیک خصال مداری لال زاد درجاتہ۔ دعائے ترقی عمر و مراتب

کے بعد واضح ہو کہ تمہارا خط بطلب میرے پہونچا تمھاری نیک نیتی اور منشار خیر دیکھ کر نہایت خوشی حاصل ہوئی خدا تم کو اس سے زیادہ توفیق دیوے در حقیقت اس سے زیادہ کوئی یادگار نہیں اور نہ اِس سے کوئی کار بہتر ہے۔ میں انشاء اللہ ضرور ضرور بخوشی تمام پرسوں صبح کو آؤں گا اور اگر شاید آنا نہ ہوا تو چند موٹی موٹی باتوں کا خیال ضرور رکھنا یعنی جس قطعہ زمین پر مکان تعمیر ہو وہ نشیب میں نہو۔ چار طرف اُس کے کھُلا ہوا ہو قریب میں کوئی ایسا نالہ یا کھیت وغیرہ نہ ہو جس میں بدبو کا خیال ہو۔ دوسرے جہاں تک ہوسکے مکان کا رُخ اُتر طرف ہو کسی کے کہے پر نہ جانا اس میں سب موسموں میں آرام ہوگا کرسی ضرور ہو دیواریں اونچی اونچی اور چاروں طرف کھڑکیاں رکھوانا۔ باورچیخانہ وغیرہ فاصلے پر ہو سنہ و تاریخ کا پتھر بھی رکھنا گو کہ تم عقلمند ہو اور یہ باتیں سب تم نے خیال کرلی ہوں گی مگر غیر احتیاطاً تحریر کی گئیں کہ شاید تمہارے کام آویں۔

پانچویں فصل برابر والوں کے نام خط

مساوی درجے کے القاب یہ ہیں

بھائی کو۔ برادر بجان برابر سلامت۔

بہن کو۔ ہمشیرہ صاحبہ زاد شفقتہا۔

بی بی کو۔ محرم راز ہمدم و ہمباز سلامت۔

دوست کو۔ مشفق مہربان عنایت فرمائے نیازمنداں سلامت۔

ایضاً۔ مصدر لطف و کرم زاد عنایتکم۔

ایضاً۔ شفیق بدل رفیق بندہ سلامت۔

دوست کو۔ محبِ دلنواز من سلامت۔

ایضاً۔ دوستِ باصفا سلامت۔

ایضاً۔ منشی صاحب محسن مُحبّاں سلامت۔

۱۔ برادر بجاں برابر سلامت۔ سلام و نیاز و اشتیاق ملاقات کے بعد واضح رائے ہو کہ یہاں ابھی تک برسات نہیں ہوئی ہے سب لوگ بہت گھبراتے ہیں۔ خدا اپنا فضل کرے نہیں تو ہزار ہا آدمی اور چارپائے مر جائیں گے معلوم نہیں کہ اُدھر کا کیا حال ہے اگر اتنی قِلّت نہ ہو تو جانوروں کے واسطے کچھ چارہ اور گھر کے واسطے تھوڑے گیہوں اور چنے بھجوا دیجئے یہاں بڑی تکلیف ہے بھوسا نام کو نہیں ملتا۔ زمین پر گھاس کسی قسم کی نہیں جمتی ہے۔ گیہوں آپ جس قدر بھروا گئے تھے وہ سب خرچ ہو گئے صرف اب بیج کے باقی ہیں اگر اُس میں ہاتھ لگایا جاوے گا تو جوتیں بوئیں گے کیا؟ گھوڑے کے دانے کے واسطے زیادہ تر تکلیف ہے اُسے پانچ چھ سیر روزانہ ہونا چاہئے وہ کہاں سے آوے دو سیر بھی اگر پلے تو غنیمت ہے، اگر تمھیں عذر نہ ہو تو اس وقت دو ایک خریدار ہیں اُن کے ہاتھ بیچ ڈالا جاوے۔

۲۔ ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ سلامت۔ بعد ما وجب کے واضح ہو کہ جب سے تم اُس طرف تشریف لے گئی ہو دو قطعہ خط تمھارے نام بھیجے گئے مگر جواب اب تک نہیں آیا معلوم نہیں کہ کیا باعث ہے۔ بالفعل ضروری تحریر یہ ہے کہ حسب فرمائش تمھارے گفتگو نسبت برخوردار سید جان کی بذریعۂ امامی حجام کے چند مقامات میں پیش کی گئی۔ دو جگہ قرار پائی ہے ایک بخانۂ محمد زماں خاں صاحب رئیس مراد آباد دوسری بخانۂ مولوی مبارک حسین خاں صاحب رئیس شاہ آباد دونوں جگہ کے حالات

حسب و نسب سے تم بخوبی واقف ہو اور دونوں لڑکیاں ہوشیار عمر میں ۱۶ برس تک ہیں اس بارے
میں ارباب برادری اور بزرگوں سے بھی پوچھا گیا سب لوگوں کی مرضی ہوئی ہے کہ مراد آباد
میں بہتر ہے اب جیسی مرضی تمہاری ہو ارقام فرماؤ اور پانچسو روپیہ بذریعہ ہنڈوی کے بھیج دو
تا رسم منگنی وغیرہ کی ماہ رجب میں کر دی جاوے۔

۳۔ مصدر لطف و کرم شیخ امام بخش صاحب زاد الطافکم۔ بندگی و نیاز و تمنائے
ملاقات کے بعد واضح رائے عالی ہو کہ آپ کا خوشخبری کا خط ابھی میرے پاس پہونچا لفافہ
کھولتے ہی نہایت باغ باغ ہوا خدا ایسی خوشی سب کو نصیب کرے اللہ تعالے آپ کو
یہ لڑکا مبارک کرے اور وہ اپنی عمر سے برخوردار ہو۔ وہ آپ کی خدمت کرے اور
آپ کا سایہ اُس پر ہمیشہ قائم رہے اس میں شک نہیں کہ وہ آپ کے اندھیرے گھر کا
چراغ پیدا ہوا ہے جس قدر شکر و احسان باری تعالیٰ کا ادا کیا جاوے اُس قدر کم ہے
میں اپنی خوشی کا کچھ حال بیان نہیں کر سکتا حق بات تو یہ ہے کہ لوگ جو کہا کرتے تھے
کہ خوشی کے مارے جامے میں نہیں سماتے وہ در اصل میری کیفیت ہے جب تک میں
اُسے بچشم خود نہیں دیکھتا تب تک مجھے ہرگز نہیں چین پڑے گا پرسوں میں ضرور وہیں
ہوں گا پانچ روپے برسم دست بوس برخوردار احسان علی کی والدہ بھیجتی ہیں غالباً وہ
بھی میرے ہمراہ بروز مذکور آویں اُنھیں یقین ہی نہیں آتا ہے کہ آیا در حقیقت یہ مژدہ
ہمارے حصے کا ہے زیادہ والسلام۔

۴۔ سیٹھ صاحب مشفق و مہربان سلامت۔ بعد سلام و اشتیاق ملاقات کے
گزارش حال یہ ہے خارجاً دریافت ہوا کہ آپ ارادہ جگنّاتھ جی جانے کا رکھتے ہیں
اور بعد تشریف بری آپ کے دیکھا چاہیے کہ گماشتگان کوٹھی ہمارا اسلسلہ لین دین

کیونکر جاری رکھیں قبل اِس کے ہمیشہ بروقت طلبِ زرِمالگذاری سرکار کے آپ کی کوٹھی سے روپیہ لیکر داخل خزانہ سرکار ہوتا رہا ہے اور بعدہٗ دیہات کی آمدنی کوٹھی میں جمع ہوتی رہی۔ پس اُسی دستور کے موافق اب بھی گماشتگان کو تاکید بلیغ فرما دیجیے کہ آپ کی غیبت میں وقت ضرورت روپے کے دینے میں انکار اور توقف نہ کریں۔ زیادہ بجز نیاز کے کیا عرض کروں۔

۵۔ شفیق بدل رفیق بندہ سلامت۔ بعد سلام وشوق ملاقات واضح رائے محبت پیرائے کے ہو کہ محبت نامہ بنوید شرکت جلسہ شادی برخورداران عبدالحق واحمداللہ کے پہونچا مسرور کیا فی الحقیقت یہ روز خدانے بڑی بڑی منتوں اور دعاؤں سے دکھایا ہے میں بسروچشم حاضر ہو کر شریک ہوتا مگر کیا کروں کہ ایک مہاجن نے نالش دیوانی میں دو ہزار روپے کی دائر کی ہے اور جو تاریخ برخورداران مذکور کے عقد کی ہے وہی پیشی مقدمہ کی تاریخ ہے لہذا مجبور رہوں اگر ممکن ہوگا تو شب کو گرتے پڑتے نکاح کے وقت اپنے تئیں پہونچاؤں گا اور آپ سے بھی اس معاملہ میں مشورے کی ضرورت ہے اس مقدمے سے آپ خوب واقف ہیں کہ دو برس میں پانچ سو سے دو ہزار ہو گئے میں نے بخوبی سنا ہے کہ بہی کھاتہ اور روزنامچہ جعلی بنایا گیا ہے وکیل اس مقدمہ میں میر واجد علی صاحب کو کر دیا ہے اسی نظر سے کہ آپ سے اُن سے واسطہ یک جہتی ہے برائے توجہات آپ بارہ بنکی تشریف لے جاکر میر صاحب کو بخوبی حالات واقعی سے آگاہ کر دیویں اور محنتانہ وشکرانہ بھی طے نہیں ہوا جیسا مناسب جانیے آپ گفتگو کر کے طے کر لیجیے گا۔

۶۔ مہربان دوستان پنڈت جے نرائن صاحب وکیل عدالت صدر غربی

بعد اشتیاق ملاقات کے گزارش مُدعا ہے ہمارے خسر راجہ مہتاب سنگھ نے انتقال
کیا اور اب راجہ متوفی کے وارثوں میں باہم علاقہ کی بابت تنازع ہے اور بالفعل علاقہ
بصورت خام تحصیل سرکار کے اہتمام میں ہے اس واسطے آپ کو تکلیف دِہ ہوں کہ
آپ واسطے دو روز کے یہاں تشریف لاکر مقدمہ کی روداد کو سمجھ کے مجھے بتلادیں کہ
اس بنا پر رجوع کیا جاوے یعنی راجہ صاحب نے ایک ہبہ نامہ بھی بنام برخوردار
نونہال سنگھ اپنے نواسے کے لکھ دیا تھا اب مقدمہ بربنائے ہبہ نامہ کے دائر کریں
یا بصورت وراثت کے جیسی آپ کی رائے ہوگی۔ اُس کے بموجب کیا
جاوے گا۔ زیادہ نیاز۔

۷۔ دیوانجی صاحب کرم فرمائے دوستاں سلامت۔ بعد اظہار اشتیاق مواصلت کے
راقم مُدعا ہوں ان دنوں مادھو پرشاد کا علاقہ بہت ڈگریوں کی علت میں نیلام ہوا
چنانچہ چار موضع ہم نے بھی خرید کئے ہیں لیکن ان میں دو موضع کی آراضی خاکی ہے
اگر بارش موافق ہوئی تو فصل خریف اچھی ہوتی ہے مگر بغیر کنوؤں کے فصل ربیع کا
ہونا غیر ممکن ہے اس صورت میں سب کی صلاح یہ ہے کہ دونوں مواضع خاکی میں پانچ
پانچ سات سات کنویں پختہ چونے کے تیار کرا دیے جاویں لہذا آپ کو تکلیف دیتا
ہوں کہ آپ تعمیر کے کام میں آزمودہ کار ہیں اور اکثر آپ نے عمارات اور چاہ تیار
کرائے ہیں پس آپ مجھ کو مشورہ دیں کہ امانی بنوانا مناسب ہوگا یا ٹھیکہ دیدیا جاوے
ازراہ عنایت کے جواب سے ضرور یاد فرمائیے گا۔ فقط

۸۔ کرم گستر اخلاص پرور دام عنایتکم۔ سلام و شوق کے بعد مدعا نگار ہوں لاکھ لاکھ
شکر ہزار ہزار زبان سے کہ بڑی مُدتوں میں آپ کا نوازشنامہ پہونچا مسرت بخش خاطر ہوا

ایسی خوشی ہوئی کہ بیان نہیں ہو سکتی مضمون شکایت جو آپ نے میری نسبت تحریر فرمایا
ہے یہ وہی بات ہے کہ "اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے" میرے دو تین خطوں کا جواب
آپ نے نہ لکھا اور اب استادی کرتے اور اُلٹی شکایت فرماتے ہو اور عدم رسی خط پر
ٹلتے ہو ملاقات کے وقت میں آپ سے سمجھ لیتا مگر خیر آپ کی طرف سے ابتدا ہوئی سب
غبار جاتا رہا طبیعت صاف ہو گئی امید کہ اسی طرح ہمیشہ سلسلہ خط وکتابت کا جاری
رہے کہ "المکتوب نصف الملاقات" ہے۔ اور واضح رہے کہ بندہ ناگپور میں سب ڈپٹی انسپکٹر
سررشتہ تعلیم بمشاہرہ پچاس روپیہ مقرر ہے زیادہ شوق۔ فقط

۹۔ شفیق بدل رفیق من سلامت۔ سلام و نیاز و شوق ملاقات کے بعد مشہود خاطر
ہو کہ محبت نامہ آپ کا باستفسار حالات کارروائی جلسہ تہذیب کے پہونچا محب میرے
اِن دنوں یہاں تعلیم نسواں کی نسبت خوب خوب بحثیں ہوتی ہیں بڑے بڑے لئیق لوگ
مضمون پڑھتے اور رائیں دیتے ہیں اکثر تعلیم یافتہ لوگ موافق ہیں یعنی وہ لوگ یہ دلیل
پیش کرتے ہیں کہ مرد و عورت دونوں خدا کے بندے ہیں جو جو نعمتیں اللہ کی ہیں اُنمیں
اُن کا برابر حصہ ہے۔ اور علم جو غذائے روح ہے اسمیں کون وجہ اُن کی محرومی کی ہے
صرف مردوں کی خود پسندی اور عورتوں کی سراسر حق تلفی ہے فوائد تعلیم نسواں
کے بیشمار بیان کئے جاتے ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ کہتے ہیں کہ ان کو اس سے پوری
انسانیت حاصل ہو گی اور جس غرض سے خدا نے عورت کو پیدا کیا ہے وہ غرض
حاصل ہو گی یعنی سب طرح مرد کی شریک رنج و راحت و مونس و غمخوار ہو گی اور
ان عورتوں کی اولاد اچھی ہو گی کیونکہ ماں باپ کی صحبت کے اثر سے زیادہ کوئی اثر
بچوں پر نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بعد امور خانہ داری و کفایت شعاری میں

کامل ہونگی اور بہت سی آفتیں جو لوگوں پر گھر ہی کی بدانتظامی سے ہوتی ہیں۔ اُن سے اپنے گھر کو محفوظ رکھیں گی علیٰ ہذا القیاس یہ کوئی نہیں کہتا ہے کہ تعلیم نسواں خلاف مذہب ہے۔ مگر حالات دنیوی کی نسبت گفتگو کرتے ہیں آپ کی رائے اس میں کیا ہے۔ فقط

آپ کا خادم غلام اعظم

(۱۰) خانصاحب دوستوں کے مہربان کم ہو غصّہ تمہارا۔ بعد سلام علیک و آرزوئے ملاقات کے واضح رائے عالی ہو۔ لوگوں کی زبانی معلوم ہوا کہ تمام اودھ سے جھگڑا اور فساد سب دُور ہوگیا مگر آپ کے یہاں ابھی وہی بادشاہی کیفیت ہے۔ کوئی مہینہ نہیں گذرتا کہ جس میں دو ایک ہنگامے نہ ہوں۔ اِن دنوں یہ سُنا گیا ہے کہ کسی جھگڑے میں دس روز اُدھر آپ پر پانچسو روپیہ جُرمانہ بھی ہوگیا یہ سُنکر دل اور رنجیدہ ہوا۔ بہتر ہو کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہاں تک ہو عمل میں لاویں اخلاق کی کتابوں کا اکثر مطالعہ کیا کریں جس وقت غصّہ آوے ایک گھونٹ پانی پی کر پہلے اپنے دل میں یہ سُوچ لیا کیجئے کہ اس غصّے کا انجام کیا ہوگا اور اگر چشم پوشی کی تو کتنی آفتوں اور خرابیوں سے حفظ رہے گا۔ انسان کو جو اللہ تعالےٰ نے حیوان سے ممتاز کیا ہے تو صرف عقل ہی کا فرق رکھا ہے اور اگر انسان بھی مثل حیوانات کے لڑائی اور غصّے میں لگا رہے تو پھر اُس میں اور درندوں میں کیا فرق ہے ہر چند کہ یہ نیاز نامہ پڑھکر آپ ناراض ہونگے پر جب غصّہ رفع ہو جاوے گا اور تامل فرمائیے گا تو میرے نہایت احسان مند ہوجیئے گا۔ فقط والسّلام

ST

۹ مئی